جناب قاری محمد عادل خان صاحب ۔ لاہور

قسط ۲

امام فخر الدین رازی

اور

اُن کی تصانیف

فخر الدین رازی کا دائرہ تالیف و تصنیف بہت سے علوم پر محتوی ہے۔ اگرچہ انہوں نے علم کی ہر شاخ میں کچھ نہ کچھ خامہ فرسائی کی ہے، لیکن اگر صحیح معنوں میں ان کی تصانیف کو موضوعی اعتبار سے تقسیم کی جائے تو تقریباً تیرہ علوم بنتے ہیں۔ ان موضوعات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یہ شخص کس قدر ذی علم اور عبقری تھا۔ اگر سچ پوچھا جائے تو اس کا علم مسلمانانِ عالم کے لئے بوعلی سینا سے زیادہ سود مند اور نفع بخش ہے۔

رازی کے علمی موضوعات: ۱۔ تفسیر ۲۔ فقہ ۳۔ تاریخ ۴۔ فلسفہ ۵۔ علم کلام ۶۔ علم نجوم ۷۔ بیان ۸۔ معرفت کف ۹۔ معارف متنوعہ ۱۰۔ طب ۱۱۔ علم فراست ۱۲۔ کیمیا ۱۳۔ علم المعادن۔

جن مورخین نے ان کی اکثر تصانیف کا ذکر کیا ہے، ان میں قفطی، ابن ابی اصیبعہ، تاج الدین سبکی، ابن خلکان اور حاجی خلیفہ سر فہرست ہیں۔

لیکن ان حضرات نے بعض مخطوطات اور غیر مطبوعہ کتابوں کا ذکر نہیں کیا۔ بروکلمن کو یہ شرف حاصل ہے کہ اس نے اکثر مخطوطات کا بھی ذکر کیا ہے۔

یہ تصانیف اتنی زیادہ ہیں کہ انہیں حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دینا زیادہ موزوں ہوگا۔ کیونکہ بعض کتابوں کے موضوعات ظاہر نہیں ہیں، جس کی وجہ سے راقم الحروف نے موضوعی ترتیب دینا مناسب نہیں جانا۔ لہذا رازی کی تصانیف کو حروف تہجی کے اعتبار سے قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

یہ کتابیں علم کا خزانہ ہیں۔ آج کل کے بیشتر پیدا شدہ مسائل کا حل ان کتابوں کی روشنی میں نہایت آسانی سے کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً عقائد، تہذیب اسلامی کے حدود، حلال و حرام کی تمیز اور ان کے حلت و

حرمت کے وجوہ و اسباب۔

تصانیف	حوالہ جات
۱۔ ابطال القیاس	عیون الانباء ابن ابی اصیبعہ م ۶۸۱ھ
۲۔ اجوبۃ المسائل	مفتاح السعادہ طاش کبری زادہ م ۹۶۸ھ
۳۔ احکام الاحکام	تاریخ الحکماء قفطی م ۶۴۶ھ
۴۔ اختصار دلائل الاعجاز	الوافی بالوفیات صفدی م ۷۶۴ھ
۵۔ الامتیازات العلائیہ فی التاثیرات السماویہ	تاریخ الحکماء
۶۔ الاخلاق	״
۷۔ ارشاد النظار الی لطائف الاسرار	وفیات الاعیان ابن خلکان
۸۔ اساس التقدیس فی علم الکلام	کشف الظنون حاجی خلیفہ

یہ کتاب رازیؒ نے سلطان ابی بکر بن ایوب کی خدمت میں پیش کی، لیکن صاحب کشف کا کہنا ہے کہ یہ کتاب ملک عادل سیف الدین کے لئے رازیؒ نے تالیف کی کتاب اپنے مواد علمی کے لحاظ سے نہایت اہم اور دلچسپ ہے۔ کتاب چار اقسام پر مشتمل ہے۔

قسم اوّل :۔ اللہ تعالیٰ جسم و مکان سے منزہ ہے۔

قسم ثانی :۔ متشابہات کی بحث ہے اس قسم میں رازیؒ اہم اصطلاحات کی شرح کرتا ہے۔ مثلاً صورہ، شخص، نفس اور الصمد۔

قسم ثالث :۔ مذہب سلف کی تقریر پر مشتمل ہے۔

قسم رابع :۔ متشابہات میں مواصلہ کلام پر نفیس بحث ہے۔ قاہرہ سے طبع ہو چکی ہے۔

تصانیف	حوالہ جات
۹۔ اسرار التنزیل والوار التاویل	الوافی بالوفیات صفدی۔

صاحب کشف الظنون کا کہنا ہے کہ پہلی جلد کی ابتدا الحمد للہ الذی اظہر من آثار سلطانہ سے کی گئی ہے تفسیر چار قسم پر مشتمل ہے، اول اصول۔ دوم فروع۔ سوم اخلاق۔ چہارم مناجات و دعوات۔ لیکن رازی اسکی تکمیل سے قبل ہی وفات پا گئے۔ قفطی اس تفسیر کا ذکر ان الفاظ سے کرتا ہے۔ "کتاب تفسیر القرآن الصغیر سماہ اسرار التنزیل والوار التاویل۔"

تصانیف	حوالہ جات
۱۰۔ الاشارات	الوافی بالوفیات صفدی
۱۱۔ الاشربہ	عیون الانباء فی طبقات الاطباء ابن ابی اصیبعہ
۱۲۔ اعتقادات فرق المسلمین والمشرکین	

یہ رسالہ استاذ علی سامی النشار نے شائع کیا ہے۔ عیون الانباء اور شذرات الذہب میں اس کا نام "الملل والنحل" ہے۔ اور صاحب اخبار الحکماء نے اسے "الریاض الموفقہ فی الملل والنحل" نام دیا ہے۔ یہ رسالہ دس ابواب میں ہے۔ ۱۔ معتزلہ ۲۔ خوارج ۳۔ الروافض ۵۔ کرامیہ ۶۔ الجبریہ ۷۔ مرجئہ ۸۔ فی احوال الصوفیہ ۹۔ فی الذین یتظاہرون بالاسلام وان لم یکونوا مسلمین۔ ۱۰۔ فی شرح الفرق الذین ھم خارجون علی الاسلام بالحقیقۃ و بالاسم۔ کتاب میں رازیؒ نے تیسرے باب کے بعد پانچواں باب باندھا ہے۔ اور چوتھا باب عنوان سے نہیں ظاہر کیا۔ اور نیا عنوان نہیں دیا۔ اس رسالے کا مقدمہ جو صوفیائی بحث پر ہے۔ نہایت دلچسپ اور معلومات افزا ہے۔

تصانیف	حوالہ جات
۱۳۔ آغاز و انجام (فارسی) اس کا موضوع معاد ہے۔	بروکلمن
۱۴۔ الافادات فی شرح الاشارات	عیون الانباء ابن ابی اصیبعہ
۱۵۔ انس الحاضر و زاد المسافر	بروکلمن
۱۶۔ اوصاف الاشراف (فارسی)	"
۱۷۔ الآیات البینات علم کلام میں	عیون الانباء ابن ابی اصیبعہ
۱۸۔ البراہین البہائیہ (فارسی)	تاریخ الحکماء قفطی
۱۹۔ البیان والبرہان فی رد علی اہل الزیغ والطغیان	مفتاح السعادہ طاش کبری زادہ۔
۲۰۔ بیست باب (فارسی) علم الاصطرلاب پر مقالہ ہے۔	بروکلمن

تاسیس التقدیس۔ دیکھئے اساس التقدیس۔

تصانیف	حوالہ جات
۲۱۔ تحصیل الحق	مفتاح السعادہ طاش کبری زادہ
۲۲۔ ترجیح مذہب شافعیؒ واخیارہ	״
۲۳۔ التشریح من الرأس الی الحق	عیون الانباء ابن ابی اصیبعہ
۲۴۔ تعجیز الفلاسفہ (فارسی)	״
۲۵۔ التفسیر	الوافی بالوفیات صفدی
۲۶۔ تفسیر اسماء اللہ الحسنیٰ	تاریخ الحکماء قفطی
۲۷۔ تفسیر سورۃ بقرہ علی وجہ العقلی لا النقلی	عیون الانباء ابن ابی اصیبعہ
۲۸۔ تفسیر الفاتحہ	تاریخ الحکماء قفطی

تفسیر القرآن الصغیر دیکھئے اسرار التنزیل۔

۲۹۔ تفسیر القرآن الکبیر ۔ مفاتیح الغیب	تاریخ الحکماء قفطی

یہ تفسیر رازی کی اہم ترین تالیف ہے، اور فکر اسلامی کا اہم ترین ماخذ۔ رازی نے اس تفسیر میں ثابت کیا ہے کہ قرآن جمیع علوم کا منبع ہے۔ اور ثبوت کے لئے ان کی تفسیر موجود ہے۔ علامہ ابن تیمیہ چونکہ حنبلی المذہب تھے۔ اور علوم عقلیہ سے متنفر اس لئے انہوں نے رازی کی اس تفسیر پر کڑی تنقید کی اور کہا کہ "اس میں سب کچھ ہے لیکن تفسیر نہیں"۔ اور اہل علم کی قدر و منزلت گرانے کے لئے زمانے کی زبان اسی طرح چلتی رہتی ہے۔

سبکی کا یہ کہنا ہے کہ "اس تفسیر میں تفسیر کے ساتھ اور بھی بہت کچھ ہے" قابل غور ہے۔ یہ تفسیر بالفعل نحو، منطق، الٰہیات، کلام، فقہ، تصوف اور علوم طبعیہ پر محتوی ہے۔ اس میں رازی کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ انہوں نے مختلف مقامات سے علوم و معارف یکجا کر کے واضح اور منظم شکل میں پیش کیا۔ انفاق فی سبیل اللہ اور سود کی حرمت کے سلسلے میں رازی کو دوسرے مفسرین پر یہ فوقیت حاصل ہے کہ ان مسائل پر رازی نے معاشی نقطۂ نظر سے بحث کی جبکہ دوسروں نے قانونی نقطۂ نظر سے ان امور پر بحث کی ہے۔

۳۰۔ تنبیہہ الاشارہ فی الاصول	تاریخ الحکماء قفطی
۳۱۔ تنسوق نامہ (فارسی)	بروکلمن
۳۲۔ تہجین تعجیز الفلاسفہ (فارسی)	تاریخ الحکماء قفطی

تصانیف	حوالہ جات
۳۳۔ تہذیب الدلائل	وفیات الاعیان ابن خلکان
۳۴۔ جامع العلوم	بروکلمن
۳۵۔ الجامع الکبیر الملکی فی الطب	تاریخ الحکماء قفطی
۳۶۔ جواب الغیلانی	” ”
۳۷۔ الجوہر الفرد	عیون الانباء ابن ابی اصیبعہ
۳۸۔ حدائق الانوار	بروکلمن
۳۹۔ الحدوث	تاریخ الحکماء قفطی
۴۰۔ الحکمۃ المشرقیہ	الوافی بالوفیات صفدی
۴۱۔ الخلق والبعث	تاریخ الحکماء قفطی
۴۲۔ حقیقت مرگ واحوالِ روح (فارسی)	بروکلمن
۴۳۔ در راہِ خداشناسی (فارسی)	”
۴۴۔ درۃ التنزیل وغرۃ التاویل فی المتشابہ فی القرآن	”
۴۵۔ دقائق الحقائق	”
۴۶۔ ذم الدین۔ رازیؒ نے یہ کتاب ۶۰۴ھ میں ہرات میں تالیف کی۔	تاریخ الحکماء قفطی
۴۷۔ الرسالۃ الصاحبیہ	” ”
۴۸۔ الرسالۃ الکمالیہ فی الحقائق الالہیہ (فارسی)	” ”
۴۹۔ الرسالۃ المجدیہ	” ”
۵۰۔ الرعایہ	عیون الانباء ابن ابی اصیبعہ
۵۱۔ الروض العریض فی علاج المریض	بروکلمن
الریاض المونقہ فی الملل والنحل	دیکھیے اعتقادات الفرق بین المسلمین والمشرکین
۵۲۔ زاد المعاد	بروکلمن
۵۳۔ الزبدہ	وفیات الاعیان ابن خلکان

تاریخ الحکماء میں قفطی نے اس کا نام زبدۃ الافکار وعمدۃ النظار لکھا ہے۔

تصانیف	حوالہ جات
۵۴۔ سراج القلوب	عبدالسلام ندوی
۵۵۔ السر المکتوم فی مخاطبات النجوم	تاریخ الحکماء قفطی
۵۶۔ حاجی خلیفہ نے اس کا مؤلف علی بن علی الحرانی قرار دیا ہے، لیکن یہ کتاب رازی کی تصنیف ہے۔ دیکھیے تاریخ الحکماء	
۵۷۔ سرور المستنجلی لجزء وجوده الکل	بروکلمن
۵۸۔ سورۂ بقرہ	تاریخ الحکماء قفطی
۵۹۔ شرح ابیات شافعی الاربعہ	الوافی بالوفیات صفدی
۶۰۔ شرح اسماء اللہ الحسنیٰ	وفیات الاعیان ابن خلکان
۶۱۔ شرح الاشارات استنبول میں ۱۲۹۵ھ میں چھپ چکی ہے۔	تاریخ الحکماء قفطی
۶۲۔ شرح دیوان	الوافی بالوفیات صفدی
۶۳۔ شرح سقط الزند	تاریخ الحکماء قفطی
۶۴۔ شرح الشفاء	الوافی بالوفیات صفدی
۶۵۔ شرح عیون الحکمۃ	تاریخ الحکماء قفطی
۶۶۔ شرح الکلیات القانون	״ ״
۶۷۔ شرح مصادرات اقلیدس	״ ״
۶۸۔ شرح مفصل	عیون الانباء ابن ابی اصیبعہ
۶۹۔ شرح النجاۃ	بروکلمن
۷۰۔ شرح نہج البلاغہ	تاریخ الحکماء قفطی
۷۱۔ شرح وجیز الغزالی	״ ״
۷۲۔ شفاء العی والخلاف	״ ״
الطب الکبیر دیکھیے جامع الکبیر	
۷۳۔ الطریقۃ فی الجدل	تاریخ الحکماء قفطی
۷۴۔ الطریقۃ العلائیہ فی الخلاف	عیون الانباء ابن ابی اصیبعہ اور بروکلمن۔

تصانیف	حوالہ جات
۷۵۔ عصمۃ الانبیاء	تاریخ الحکماء قفطی
۷۶۔ عمدۃ النظار و زینۃ الافکار	عیون الانباء ابن ابی اصیبعہ
۷۷۔ عیون المسائل	وفیات الاعیان ابن خلکان اور بروکلمن
۷۸۔ فضائل الصحابہ	تاریخ الحکماء قفطی
۷۹۔ فی ابطال القیاس	" "
۸۰۔ فی تفسیر لاالہ الااللہ	بروکلمن
۸۱۔ فی الرمل	تاریخ الحکماء قفطی
۸۲۔ فی السؤال	" "
۸۳۔ فی علم الفراسۃ۔ کتاب الفراست	عیون الانباء و بروکلمن

یہ کتاب فرانسیسی ترجمے کے ساتھ استاذ یوسف نے پیرس سے شائع کی ہے۔ کتاب کے شروع میں ایک نہایت بلیغ مقدمہ "علم الفراست عند العرب" کے نام سے شامل کتاب ہے۔ کتاب کے تین مقالے ہیں۔ مقالہ اوّل فی امور الکلیہ، مقالہ دوم فی بیان مقتضیات الامور الکلیہ، مقالہ سوم فی دلائل الاعضاء علم فراست پر بڑی عمدہ اور شستہ بحث ہے۔

تصانیف	حوالہ جات
۸۴۔ فی معرفۃ خطوط الکف و ما فیہ من الحکمت	بروکلمن
۸۵۔ فی النفس	تاریخ الحکماء قفطی
۸۶۔ فی النبوات	عیون الانباء ابن ابی اصیبعہ
۸۷۔ فی نفی الحیز والجھۃ	بروکلمن
۸۹۔ فی الہندسہ	تاریخ الحکماء
۹۰۔ القضاء والقدر	
۹۱۔ قلائد عقود العیان فی مناقب ابی النعمان	بروکلمن
۹۲۔ کتاب الاربعین فی اصول الدین	تاریخ الحکماء قفطی

اس کتاب کا موضوع الہیات اور چالیس مسائل پر محتوی ہے۔ الہیات میں مندرجہ ذیل عنوانات پر نفیس اور دقیق بحث کی ہے۔ ـــــ وجود و صفات، حقیقت نفس،

معاد ، نبوت ، اورامامت ۔ دائرۃ المعارف حیدرآباد دکن (بھارت) سے ۱۹۲۴ء میں شائع ہو چکی ہے ۔

حوالہ جات	تصانیف
تاریخ الحکماء قفطی	۹۳۔ لباب الاشارات
" "	۹۴۔ کتاب الخمسین فی اصول الدین (فارسی)

لباب الاشارات پہلی بار قاہرہ سے ۱۳۲۶ھ میں اور دوسری بار ۱۳۵۵ھ میں چھپی ہے ۔

حوالہ جات	تصانیف
تاریخ الحکماء قفطی	۹۵۔ لطائف الغیاثیہ
" "	۹۶۔ لوامع البینات فی شرح اسماء اللہ الحسنیٰ والصفات

۱۹۰۵ء میں قاہرہ میں چھپ چکی ہے ۔

المباحث الاربعون فی اصول الدین دیکھیے کتاب الاربعین فی اصول الدین ۔

حوالہ جات	تصانیف
عیون الانباء ابن ابی اصیبعہ	۹۷۔ مباحث الحدود
تاریخ الحکماء قفطی	۹۸۔ مباحث الجدل
وفیات الاعیان ابن خلکان	۹۹۔ مباحث العادیہ فی المطالب المعاویہ
تاریخ الحکماء قفطی	۱۰۰۔ مباحث مشرقیہ

مباحث مشرقیہ رازی کی وہ عظیم کتاب ہے جو اس کے نام کو تا ابد زندہ رکھنے کے لئے کافی ہے۔ کئی بار چھپ چکی ہے ۔ اردو ترجمہ بھی ہو چکا ہے ۔

حوالہ جات	تصانیف
تاریخ الحکماء قفطی	۱۰۱۔ مباحث الوجود
بروکلمن	۱۰۲۔ المبین (معجم فلسفی)
الوافی بالوفیات صفدی	۱۰۳۔ المحرر فی النحو (شرح وجیز کا ایک جزء)

۱۰۴۔ محصل افکار المتقدمین والمتاخرین من العلماء والمتکلمین او المحصل من نہایت العقول فی علم الاصول ۔

تاریخ الحکماء قفطی

اہل مباحثہ نے اس کتاب کو ہاتھوں ہاتھ لیا۔ کیونکہ یہ ایک ایسی کتاب تھی جو علم کلام کے دقیق اور پر پیچ مسائل کو آسان طریقے سے حل کرنے میں کلیدی حیثیت رکھتی تھی۔ اس کتاب کے مقدمے میں وجہ تالیف بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں :

" فقد التمس منی جمع من افضل العلماء وآماثل الحکماء ان اصنف لھم مختصراً فی علم الکلام مشتملاً علی احکام الاصول والقواعد دون التفاریع والزوائد صنفت لھم ھذا المختصر۔"

تصانیف	حوالہ جات

مجھ سے اجل علماء اور ممتاز حکماء نے گذارش کی کہ ان کے لئے علم کلام کے احکام و اصول پر مشتمل ایک ایسی مختصر کتاب لکھوں جو زوائد اور پیچیدگی سے پاک ہو لہذا میں نے یہ مختصر کتاب تالیف کی۔

نصیر الدین طوسی نے اس کتاب کی تلخیص کی ہے۔

تصانیف	حوالہ جات
۱۰۵۔ المحصل فی شرح کتاب المفصل	تاریخ الحکماء قفطی
۱۰۶۔ محصول فی علم اصول الفقہ	وفیات الاعیان ابن خلکان
۱۰۷۔ مختار التجبیر	بروکلمن
۱۰۸۔ المختصر	الوافی بالوفیات صفدی
۱۰۹۔ المسائل الخمسون فی اصول الکلام	بروکلمن
۱۱۰۔ مشتمل الاحکام	"
۱۱۱۔ مصادرات اقلیدس	عیون الانباء ابن ابی اصیبعہ
۱۱۲۔ المطالب العالیہ۔ اللہ عزوجل کے وجود اور صفات میں ہے۔	" "
۱۱۳۔ المعالم فی الاصولیین	تاریخ الحکماء
۱۱۴۔ المعالم فی اصول الدین	

اس کتاب کے مقدمے میں رقم طراز ہیں "ھذا الیشتمل علی خمسۃ انواع من العلوم المھمۃ فاولھا علم اصول الدین وثانیھا علم اصول الفقہ وثالثھا علم الفقہ ورابعھا الاصول المعتبرہ فی الخلافیات وخامسھا اصول یعتبر فی اداب الناظر والجدل۔"

یہ کتاب چونکہ فقہ میں تھی اور فقہ علماء کا دلچسپ اور اہم ترین موضوع ہے۔ لہذا کئی جید علماء نے اسکی شرحیں لکھیں۔ جن کا ذکر نامناسب نہ ہوگا۔

شرح المعالم فی اصول الدین

۱۔ ابی عبداللہ محمد بن علی الفھری بن تلمسانی م ۶۵۸ھ/۱۲۶۰ء

۲۔ عبداللہ بن محمد بن احمد شریف تلمسانی م ۷۹۲ھ/۱۳۹۰ء

۳۔ حسین بن رافع الدین محمد خلیفہ سلطان آصف۔

۴۔ احمد، مولوی میرزا

تصانیف	حوالہ جات
۵۔ ملا مرزا محمد بن حسن	
۶۔ آغا بیہبانی	
۷۔ ہدایۃ المسترشدین محمد تقی بن عبدالرحیم	
۸۔ محمد بن ابراہیم حسن حسینی	
۹۔ اصل الاصول رفیع بن رفیع جیلانی	
۱۱۵۔ الملخص فی الحکمۃ والمنطق	تاریخ الحکماء قفطی
قزوینی الکاتبی نے اسکی ایک شرح المنصص کے نام سے لکھی ہے۔	
۱۱۶۔ الملل والنحل۔	عیون الانباء فی طبقات الاطباء ابن ابی اصیبعہ
۱۱۷۔ مناظرات جرت فی بلاد ماوراء النہر فی الحکمت والخلاف وغیرہا۔	
یہ رسالہ حیدرآباد دکن (بھارت) سے ۱۳۵۵ھ میں چھپ چکا ہے۔	
۱۱۸۔ مناقب امام شافعیؒ	تاریخ الحکماء قفطی
۱۱۹۔ المنتخب فی اصولِ فقہ	الوافی بالوفیات صفدی
۱۲۰۔ منتخب درج تنکلوشا	تاریخ الحکماء قفطی اور عبدالسلام ندوی
۱۲۱۔ المنطق الکبیر	بروکلمن
منشأتِ فخرالدین رازی مکتوبہ ۸۴۰ھ مخطوطہ ادارۂ تحقیقات پاکستان (فہرست مخطوطات شیرانی)	
۱۲۲۔ منہاج الرضا	بروکلمن
۱۲۳۔ النبض	تاریخ الحکماء قفطی
۱۲۴۔ نفثۃ الصدور (بلاغت و بیان میں)	عبدالسلام ندوی
۱۲۵۔ نہایۃ الایجاز فی درایۃ الاعجاز (اعجاز قرآن میں ہے)	عیون الانباء ابن ابی اصیبعہ
۱۲۶۔ النہایۃ البہائیہ فی المباحث القیاسیہ	الوافی بالوفیات صفدی
۱۲۷۔ نہایت العقول فی درایۃ الاصول	تاریخ الحکماء قفطی
۱۲۸۔ ورد	بروکلمن
۱۲۹۔ وصیت	